سوال

ایک دن ہماری مسجد میں علم کے دعویدار نے ظہر کی نماز پڑھانے کے بعد تقریر کی اور اس میں ہمیں یہ احادیث بیان کیں کہ : جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا فوت ہوئیں تو آپ نے ایک اونٹنی ذبح کی اور تین دن تک سوگ منایا ۔ اس کا کہنا تھا کہ یہ حدیث قتادہ سے مروی ہے ، پھر اس نے ایک اور حدیث بیان کی جس کا راوی بیان کرنے سے انکار کیا : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں درخت اور علی اس کا تنا اور اور فاطمہ اس کی شاخیں اور حسن اور حسین رضی اللہ تعالی عنھم اس کا پھل ہیں ۔ پھر ایک تیسری حدیث بیان کی جس میں اس کا کہنا تھا : مکہ کی پہاڑیوں میں ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک یھودی سے آمنا سامنا ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے کیا تو مجھ پر ایمان لاتا ہے ؟ یھودی کہنے لگا میں آپ پر ایمان نہیں لاتا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ اس درخت کو بلاؤ ، تو اس نے اس درخت سے کہا کہ تجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بلارہے ہیں ، تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی شاخوں سے سایہ کرتا ہوا اور اپنے تنے کو کھینچتا ہوا آیا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے کہنے لگے میں کون ہوں ؟ وہ کہنے لگا آپ اللہ تعالی کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اس کے بعد یھودی نے کلمہ پڑھ لیا پھر وہ درخت آسمان پر گیا اور عرش اور کرسی اور لوح اور قلم کا طواف کیا اور اللہ تعالی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی اجازت طلب کی ، اور کہنے لگا اے یھودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ھاتھ اور پاؤں چومو ۔ پھر اس نے ایک دوسرا قصہ سناتے ہوئے کہا : عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک شخص کو کعبہ کا طواف کرتے ہوئے پایا تو اسے کہنے لگے تو تو زانی ہے وہ کہنے لگا آپ کو کیسے علم ہوا ؟ تو وہ فرمانے لگے میں نے اسے تیری آنکھوں سے پہچانا ہے ، تو وہ شخص کہنے لگا میں نے زنا تو نہیں کیا لیکن ایک یھودی عورت کی طرف دیکھا تھا ، اور وہ شخص عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے کہنے لگا آپ کو اس کا علم وحی کے ذریعہ سے ہوا ہے ؟ انہوں نے فرمایا نہیں ، لیکن مومن کی فراست سے ۔ تو جب تقریر کرنے والے سے ہم نے دلائل مانگے تو اس کے حواری ہمارے ساتھ لڑنے لگے ، تو ہم اس کے بارہ میں شرع کی رائے جاننا چاہتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

اس واعظ نے جتنی بھی چیزیں ذکر کی ہیں وہ سب کی سب باطل اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء وکذب ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ، نہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کی موت پر تین دن کا افسوس کیا اور نہ ہی اونٹنی ذبح کی اور نہ ہی لوگوں کو تعزیت کے لیے بلایا جیسا کہ آج کل بعض لوگ کرتے ہیں ۔

ہاں یہ بات تو ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے کثرت سے دعا کیا کرتے تھے ، اور بعض اوقات بکری ذبح کر کے خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کی سہیلیوں میں بطور احسان اور ھدیہ تقسیم کرتے تھے ، اور خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لیے دعا کیا کرتے ۔

اور اسی طرح اس نے جو کچھ درخت کے بارہ میں بیان کیا ہے وہ بھی باطل ہے جس کی کوئی اصل نہیں ملتی ، اور ایسے ہی یھودی کے بارہ میں یہ سب کچھ کذب وافتراء ہے جو کچھ مجرموں نے اپنے پاس سے بنایا ہوا ہے ۔

اور اسی طرح عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کا اس شخص کے ساتھ قصہ بھی صحیح نہیں اور قتادہ رحمہ اللہ تعالی صحابی نہیں بلکہ تابعی ہیں ۔

مقصد یہ کہ بیان کردہ چاروں خبریں باطل ہیں جو کہ صحیح نہیں ، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسری صحیح احادیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے کسی درخت کو بلایا تو اس نے آپ کی اطاعت کی جو کہ نبوت کی نشانیوں میں سے ہے ، اور یہ قصہ صحیح مسلم میں موجود ہے :

کہ آپ کسی سفر میں قضائے حاجت کرنا چاہتے تھے تو آپ نے دو درختوں کو بلایا تو وہ آپس میں مل گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لیے ان کے درمیان بیٹھ گئے، تو قضائے حاجت کے بعد دونوں درخت اپنی اپنی جگہ واپس چلے گئے، جو کہ اللہ تعالی کی نشانیوں اور اس کی عظیم قدرت کے دلائل میں سے ہے کہ جب وہ کسی چیز کو ہونے کا کہے تو وہ ہو جاتی ہے۔

اور یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور یہ کہ وہ سچے رسول ہیں پر بھی دلالت کرتا ہے، تو اس جھوٹے اور کذاب نے اس خبر کو تبدیل کر کے بیان کیا۔

اس جیسے کذابوں اور مفتروں سے لوگوں کو متنبہ کرنا ضروری ہے، اور واعظ کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ وعظ کرتے وقت اللہ تعالی سے ڈرے اور اس کا تقوی اختیار کرے، اور لوگوں کو وہ چیزیں بتائے جو ان کے دین و دنیا کے لیے نفع مند ہوں اور اس میں احادیث صحیحہ اور آیات قرآنیہ بیان کرے جن میں کفایت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

(جس نے میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی اور اسے اس بات کا علم ہے کہ وہ جھوٹی ہے تو وہ بھی جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے) صحیح مسلم۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(جس نے مجھ پر وہ بات کہی جو میری نہیں تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے) صحیح بخاری و صحیح مسلم۔

اس موضوع میں اور بھی بہت سی احادیث پائی جاتی ہیں۔۔